© rasailojaraid.com

کوئی ایسی پیچیدگی نہیں ہے جسے حل نہ کیا جاسکتا ہو۔

اُردو زبان اور موجودہ حکمران

سوال۔ آپ اس حقیقت سے بہت زیادہ واقف ہیں کہ مشرق کی عظیم عوامی زبان اردو ہی واحد زبان ہے کہ جس کو ہم دولتین پاک و ہند کی بین الملکتی زبان قرار دے سکتے ہیں عوامی رابطہ مشرقی و مغربی پاکستان کے اعتبار سے بھی اردو ہی بین عوامی زبان کہلائی جاسکتی ہے۔ مغربی پاکستان کی ۹ علاقائی زبانوں میں بھی اردو ہی واحد بین العلاقائی زبان ہے۔

اُردو کی دولت مندی، اعلیٰ استعداد علمی و صلاحیت دفتری حضرت والا سے مخفی نہیں۔ اس کے باوجود آج پندرہ سال کی طویل مدت گزر گئی لیکن اُردو کا نفاذ مغربی پاکستان میں بحیثیت سرکاری، دفتری، عدالتی اور تعلیمی زبان نہ ہو سکا۔

جناب وزیر قانون حکومت پاکستان کے انکشافات آپ کی نظر سے گذرے ہوں گے۔ موصوف نے اپنے ارشادات میں واضح کیا ہے کہ ۱۹۷۲ء تک انگریزی استعمال کی جاسکتی ہے، یا انگریزی کا استعمال کیا جائے گا۔ اور ۱۹۷۲ء میں ایک کمیشن قائم کیا جائے گا جو اس بات کا جائزہ لے گا کہ انگریزی کے بجائے کونسی زبان متبادل ہوگی۔ عزیز صاحب موصوف کے متذکرہ صدر ارشادات سے شیدایانِ اردو کو ازحد صدمہ ہوا۔ اور بڑی حد تک مایوسی طاری ہوگئی۔

مجھ جیسے کروڑہا شیدایانِ اُردو کی جانب سے اس وقت زبان اردو کو آپ کی طاقتور معاونت کی شدید ضرورت ہے۔ ازراہِ کرم اس خصوص میں اپنے بصیرت افروز ارشادات سے میری رہنمائی فرمائیں۔[1]

جواب۔ اُردو زبان کے لیے آپ جو کوشش فرما رہے ہیں، میں ان کی تہ دل سے قدر کرتا ہوں

[1] قارئین کے لیے اس امر کا علم موجبِ دلچسپی ہوگا کہ یہ سوال ایک طویل خط کا اقتباس ہے، جو ایک غیر مسلم پاکستانی

© rasailojaraid.com